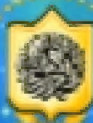


ماہنامہ اہل بیت

مجلد اول، شمارہ نمبر ۱



قرآن کو عید کے ساتھ پڑھنے کا حق رکھنے والے تمام افراد
(بچے اور بزرگ دونوں) کو عید کے دن کا مبارکباد ہے

عید تمہیدی ایک انمول خزانہ

قاعده عید



مرتب

مفت قاری ابو محمد محمد سعید

فاضل مدرسہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند
امام صاحب جامع مسجد خیریت، لاہور

- 1 قاعدہ : قرآن پڑھنے پڑھانے کے حوالے سے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔
- 2 اس قاعدہ کو کسی ایسے معلم، معلمہ سے پڑھیے جس نے کسی ماہر فن سے پڑھنے پڑھانے کا طریقہ سیکھا ہو۔
- 3 وہ معلم یا معلمہ پڑھائے جس کا دل خدمت قرآن کے جذبے سے سرشار ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سبق نمبر 1 حروف تہجی، حباب

الف	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن

و واو ہا ہاء ع عہزہ ی یاء

نرم حروف ظ ذ ث سیٹی والے حروف ص ز س حروف قلقلہ ق ط ب ج د

حروف حلقی ء ؤ أ ح غ خ موٹے حروف ص ض ط ظ غ غ ق حروف یرملون ی رملون

ہم آواز حروف ع ء ح ؤ ذ ز ث س ص ت ط ق ک ض ظ

یہ سب حروف ظاہر کو قلم یاد کروادئے جائیں گے جا کر خود ان حروفوں کی تفصیل آجائے گی

مشق

ع	ہ	ع	ح	غ	خ	ق	ک	ج	ش
ی	ض	ل	ن	ر	ط	د	ت	ظ	ذ
ث	ص	ز	س	ف	و	ب	م	ا	وی

سبق نمبر 2 ملا کر پڑھنے کی مختلف شکلیں

اس تختی میں مرتبہات کو مفردات کی طرح پڑھائیں پتوں کو حرفوں کی مختلف شکلوں کی پہچان کرائیں کہ جب حرفوں کو ملا کر لکھا جاتا ہے تو انکی شکل بدل جاتی ہے۔ اکثر اوپر کا حصہ لکھا جاتا ہے نیچے کا چھوڑ دیا جاتا ہے۔

اصلی شکل	ابتدائی شکل	درمیانی شکل	آخری شکل
ا ا	ا ا	—	ا لا
ب	ب ب	ب	ب
ت ث	ت ت ث ث	ت ت	ت ت ث ث
ج ح خ	ج ح خ	ج ح خ	ج ج ح ح
ذ ز ر ز	ذ ذ ر ز	—	ذ ذ ر ز
س ش	س ش	س ش	س س ش ش
ص ض	ص ض	ص ض	ص ص ض ض
ط ظ	ط ظ	ط ظ	ط ط ظ ظ
ع غ	ع غ	ع غ	ع ع غ غ
ف	ف	ف	ف
ق ك ك	ق ك ك	ق ك ك	ق ك ك
ل م م	ل م م	ل م م	ل ل م م
ن	ن ن	ن	ن
ه ه	ه ه	ه ه	ه ه
ء	ء	ء	ء
ی	ی ی	ی	ی

مرکب حروف کی ادائیگی کا طریقہ

طلباء! اب بات کو مرکب حروف کی ادائیگی مفرد حروف کی طرح کرائیں
ہر حرف کی مکمل ادائیگی الگ الگ سانس میں کرائیں

جیسے لا = لام - الف باب = با - الف - با
ثبت = ثا - با - تا

دو حرفی مثال دو حرفی مثال دو حرفی مثال دو حرفی مثال دو حرفی مثال

بلا لا	کا کا	کب	باب	طاب	کلا
بم بی	تب	خب	بصر	حبط	ریب
تا	ثج	نہ تہ	ثبت	فتح	تمت
یج	جع	بج	خیر	تجب	حجج
خذ	خز	یر یر	زہق	هداب	سرر
سا	شر	شق	شجر	عسی	شمس
ضر	ضع	صف	صعق	قضى	بعض
ظل	طت	طد	طوی	فطل	غیظ
عم	غم	بع	علی	بعد	بیع
فا	فی	لف	فوز	رفث	ألف
لك	قو	قص	قرئ	مکب	ملك
لم ثم	لی ہم	لا من	لین معک	فلہ بہم	نعم مثل
نا	نہ نہ	عن آن	نصب	کنت	لئن
ها هوہی	ہ ہ	بہ	ہدی	لہب	عنه
أ	ئی	ؤ	آمن	رآی	بداء
یا	بی	یح	یہب	بیع	بلی

سبق نمبر 3 حرکات کے ۲

زیر اور جلی کو حرکت کہتے ہیں۔ اور سب کو حرکات کہتے ہیں۔ زیر سے بیٹھ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ زیر سے بیٹھ حرف کے نیچے ہوتی ہے۔ جلی سے بیٹھ حرف کے اوپر ہوتی ہے۔ حرکت کی آواز وہاں ملے گی چاہے اس میں تین باتوں کا خیال ضروری ہے۔ (۱) کھینچ کر نہیں پڑھنا (۲) جو کلمہ ادا نہیں کرنا۔ (۳) بھول نہیں پڑھنا۔

مفرد آواز

زیر

عَ	هَ	غَ	حَ	غَ
خَ	قَ	كَ	جَ	شَ
يَ	ضَ	لَ	نَ	رَ
ظَ	دَ	تَ	ظَ	ذَ
ثَ	صَ	زَ	سَ	فَ

وَبَمَآ

تنبیہ: اگر خالی الف پر کوئی بھی حرکت جزم آ جائے تو وہ الف ہمزہ بن جاتا ہے جیسے کہ تفتی کا آخری حرف (ا)۔

مربک آواز یہاں سے بچے (جوڑ) شروع کرائیں

بَدَأَ	نَصَرَ	فَعَلَ	بَرَرَ	ضَرَبَ
نَزَلَ	جَمَعَ	مَلَأَ	شَرَعَ	خَرَجَ
مَكَثَ	قَتَلَ	فَرَضَ	غَلَبَ	صَدَقَ

هَلَكَ	طَلَبَ	جَهَزَ	سَقَطَ	رَشَدَ
حَسَدَ	بَذَلَ	خَلَقَ	صَدَرَ	قَدَرَ

تلفظ نکھانے کا طریقہ: ہم زیر قد لام زیر لَ مَلّ ہمزه زیر اُ مَلَّہ آگے وقف مَلَّہ۔ ایسے ہی تمام لفظوں کا نکھانہ ہوگا۔

زیر

مفرد آواز

ع	ه	ع	ح	غ	خ	ق
ك	ج	ش	ي	ض	ل	ن
ر	ط	د	ت	ظ	ذ	ث
ص	ز	س	ف	و	ب	م

مرکب آواز یہاں سے ہجے (جوڑ) شروع کرائیں

ا ب ل	ت ج ل	خ ی ت	ق ی ت	غ و ل	ق د ل ک
اِبِل	بِجَل	حَسِب	شَرِب	عَمَل	مَلِك
فَرَح	نَسِيَ	وَسِعَ	گِرَہ	يَيْسَ	صَعِقَ
لَيْث	شَهِدَ	سَخَّرَ	سَمِعَ	تَبِعَ	

تلفظ ہمزه زیر ا ب با زیر ب اِب لام زیر ل اِبِل آگے وقف اِبِل

پیش

مفرد آواز

ع	ه	ع	ح	غ	خ	ق
ك	ج	ش	ي	ض	ل	ن

رُ ط دُ تُ ظُ ذُ ثُ
صُ زُ سُ فُ وُ بُ مُ

مرکب آواز یہاں سے ہے (جوڑ) شروع کرائیں

سُ دُ سُ ثُ مُ نُ ثُ لُ ثُ رُ بُ عُ اُ كُ لُ
سُدُسُ ثُمُنُ ثُلُثُ رُبُعُ اَكْلُ
سُرُرُ صُحُفِ رُسُلُ ذِكْرُ مُنْعِ نُفْعِ فُتْحِ دُعِی

خُلِقَ اُخْرُ قُرِیْ خُمُسُ ذُبْحُ سُدِلَ کُتِبَ

تلفظ پہا: سین پیش سُ دال پیش دُ سُد سین پیش سِ سُدُس آگے وقف سُدُس۔

سبق نمبر 4 تنوین

دو زیر دو پیش کو نون تنوین کہتے ہیں نون تنوین اور نون ساکن یعنی جزم والے نون ٹ کی ایک آواز ہوتی ہے۔ جیسے ہا ہین کا کُن اور اس میں بچوں کو فہم کرنے کی عادت ڈالوائی جائے نوٹ ہے کراتے وقت الف کا تلفظ بھی لازمی کرائیں جیسے میم الف دو زیر ہا

مفرد آواز دو زیر کی تنوین ہمیشہ حرف کے اوپر ہوتی ہے

عَا ہَا غَا خَا قَا
گَا جَا شَا یَا ضَا لَا نَا
رَا طَا دَا تَا ظَا ذَا ثَا
صَا زَا سَا فَا وَا بَا مَا



مرکب آواز

أَبَدًا	حَرَمًا	عِنَبًا	أَسَفًا	سَبَبًا	سَلَمًا
حَسَنًا	رَشَدًا	دَرْكًا	جَنَفًا	بَشْرًا	نَفَرًا
وَلَدًا	قَصَصًا	شَطَطًا	رَغَدًا	طَبَقًا	مَثَلًا
غَرَقًا	وَسَطًا	كَبَدًا	لُبَدًا	قَتَرًا	بَلَدًا

ملفوظ و ہجا: سین زیر ش با زیر ب سب با الف دو زیر ہا سبباً آگے وقف سبباً

تشبیہ: جب کسی ایسے کلمے پر وقف کرنا ہو (سانس اور آواز کو ختم کرنا ہو) کہ جس کا آخری حرف دو زیر کی تنوین ہو تو اس کو الف

سے بدل کر پڑھیں گے۔ جیسے سَبَبًا سے سَبَبَا قَتَرًا سے قَتَرَا

مفرد آواز  دو زیر کی تنوین ہمیشہ حرف کے نیچے ہوتی ہے

ع	ہ	ع	ح	غ	خ	ق
ك	ج	ش	ي	ض	ل	ن
ر	ط	د	ت	ظ	ذ	ث
ص	ز	س	ف	و	ب	م

مشق

مرکب آواز

عَمَدٍ	شَهْرٍ	كَبَدٍ	مَسَدٍ	عَلَقٍ	عَسَلٍ	أَحَدٍ	غَضَبٍ
أَجَلٍ	يَدَمٍ	لَهَبٍ	بِقَبَسٍ	عَمَلٍ	ثَمَنٍ	طَبَقٍ	نُسَكٍ

ملفوظ و ہجا: لام زیر ل حا زیر ر کا لہ با دو زیر ہا لہب آگے وقف لہب۔



سبق نمبر 5 سکون یا جزم ۷

حرکت کے نہ ہونے کو "سکون" کہتے ہیں۔ مگر کئی حرف ایسا نہیں ہو سکتا بلکہ اپنے ساتھ کئی حرف والے حرف سے ملکر پڑھا جاتا ہے جیسے اَب جَنَ حَنَ حروف قلقلہ: پچوں کے سمجھائیں کہ وہ حروف جن کو اگر تے وقت آواز ملتی ہے ہائے (ہ) ہیں ق ط ب ج د جن کا مجموعہ قطب خطہ

اُط	اُط	اُط	اُج
اُج	اُد	اُد	اُق
اُق	اُب	اُب	اُب

مفرد آواز

مشق

اِقْرَأْ	حَبْلٌ	اَجِرْ	فَجِرْ
عَبْدٌ	قِطْرًا	بَدُوْ	بَقْلٌ

مرکب آواز

بچوں کو بتائیں کہ وہ حروف جن کی ادائیگی میں آواز بند ہو جاتی ہے یہ ہیں۔

اُعْ	اِعْ	اُعْ	اِكْ
اُكْ	اُتْ	اِتْ	اُتْ

مفرد آواز

مشق

كَثُرْتُ	اَكْرَمَ	ذِكْرٌ	رِكْزًا
اُتْلُ	رَأَيْتُ	بَاسَسَ	اَتَتْ

مرکب آواز

بچوں کو بتائیں کہ وہ حروف جن کی ادائیگی میں آواز درمیانی جاری رہتی ہے یہ ہیں۔

اَلْ	اِلْ	اُلْ	اَنْ	اِنْ
اُنْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ	اُمْ
اِمْ	اُمْ	اُرْ	اِرْ	اُرْ

مفرد آواز

مشق

مرکب آواز

بَلْ أَنْظِرْ نَلْعَنْ زَرْعَ أَرْسَلْ نَعْبُدْ

قَرْنًا أَنْتَ ظَعْنٍ نِعَمَ لَمْ يَلِدْ أَلْفِ

بچوں کو بتائیں کہ وہ حروف جن کی ادائیگی میں آواز مولیٰ ہوتی ہے یہ ہیں۔

مفرد آواز

أَخْ إِخْ أُخْ أَصْ إِصْ أُصْ أَضْ

إِضْ أَضْ آغْ إِغْ أُغْ أَطْ

أُطْ أَقْ إِقْ أُقْ أَظْ

مشق

مرکب آواز

أَخْرَجَ أَقْتُلْ يَغْفِرُ رَعْدًا فَضْلًا

أَظْلَمَ طَيْرًا نَقْصُصْ ذُقْ بَطْشْ

بچوں کو سمجھائیں کہ وہ حروف جن کی ادائیگی میں آواز جاری رہتی ہے یہ ہیں۔

مفرد آواز

أَخْ إِخْ أُخْ أَثْ إِثْ أُثْ أَسْ إِسْ

أُسْ أَزْ إِزْ أُزْ أَفْ إِفْ أُفْ أَهْ

إِهْ أَذْ إِذْ أُذْ أَشْ إِشْ أُشْ

مشق

مرکب آواز

أَنْزَلَ وَزَرًا نَحْنُ إِثْمُ رِزْقُ لَسْتُ

اِهْدِ اِذْ اَحْمَدُ اِثْرُ يَفْتَحُ حُسْرُ

تنبیہ: ص دس کی آواز سنی جیسی ہوتی ہے بھاکرانے کا سادہ طریقہ اختیار کیا جائے وقف کا خاص طور پر خیال رکھا جائے۔

سبق نمبر 6 حروف مدہ اوی

حروف مدہ تین ہیں ا و ی

الف مدہ: (ا) الف ہے جو ارب سے خالی ہو اور اس کے دائیں طرف اے ترف (ب) یو بھی ہے (ج) حاء ایک الف کی مقدار رکھتا ہے (د) یاء کو مقدار سے کم یا زیادہ رکھنے دیتا

سَا	هَا	عَا	حَا	غَا	خَا	قَا	كَا
جَا	شَا	يَا	ضَا	لَا	نَا	رَا	وَا

مشق

طَالَ	قَالَ	نَارًا	شَهِدْنَا	مَقَابِرَ	عَلَيْنَا	دَارَ	فَاسِقٍ
لَنَا	غَاسِقٍ	أَعْنَابًا	أَشْنَاءًا	أَبْرَارَ	كَانَ	صِرَاطَ	زِلْزَالِهَا
فَازَ	مَالِهَا	ذَاتَ	يَخَافُ	قَوْمًا	مِثْقَالَ	بَالَ	

تجا: ہماری مدہ: طاق الفمدہ: قا فلما یا ارب بقلب دازر و مقابر آسمان مقابر

واو مدہ: (و) جب دو ساکن ہوں اور اس سے پہلے دائیں طرف والے حرف پر پیش ہو (ب) یو (ج) حاء دو کوئی ایک الف کی مقدار رکھتا ہے (د) یاء

طُو	دُو	تُو	ظُو	زُو	ذُو	ثُو
سُو	صُو	أُو	وُو	فُو	بُو	يُو

مشق

يَشْعُرُونَ	نُوحٍ	يُولَدُ	أُوفٍ	قُبُورٍ	مَغْضُوبٍ	تَعْلَمُونَ
يُوتُوا	وَدُودٌ	إِذْ دَخَلُوا	تُرْجَعُونَ	تُوْعَدُونَ	أَوْحَى	فَعَقَرُوهُمْ
كَانُوا	صَدَقُوا	فُسُوقٍ	صُدُورٍ	نُهُوا	يُوقَدُ	

بحسب ما تین کرنا چاہئے اور تا تین کی اگر کوئی آخری حرف جو وقف میں ساکن ہوتا ہے وہ دونوں کو اکٹھی سمجھیں گے جیسے قالوا

یاد رہے: یہی جب یا ساکن ہو اور اس کے دائیں طرف والے حرف پر زیر ہو جیسے رہائی اور یا مدہ کو بھی ایک الف کی مقدار سمجھنا جائے گا۔

اِئِ	ہِئِ	عِئِ	حِئِ	غِئِ	خِئِ	قِئِ
کِئِ	جِئِ	ثِئِ	یِئِ	ضِئِ	لِئِ	رِئِ
نِئِ	طِئِ	دِئِ	تِئِ	ظِئِ	ذِئِ	ثِئِ
صِئِ	زِئِ	سِئِ	فِئِ	وِئِ	بِئِ	مِئِ

مشق

فِئِلْ	أَخِيْهِ	تَجَرِيْ	قَرِيْبْ	غِيْضْ	يُعِيْدْ
دِيْنْ	يَتِيْمًا	مُفْسِدِيْنَ	أَجْمَعِيْنَ	خِيْفَتِهِ	تَكْذِيْبْ
هَادِيْ	قَدِيْرٌ	رَحِيْمٌ	تَضْلِيْلٌ	رَازِقِيْنَ	نُوحِيْهِ

تلفظ: ہجا: سین زیر سے ہم یا ن جی نہی میں ۱۰ پیش غ مہنوع آ کے وقت مہنوع۔
بچوں کو ایک جیسے دو حرفوں والے الفاظ کے تلفظ کرائیں

دَمَمَ	صَرَصَ	زُحْزَحَ	رَفَرَفَ	وَسَوَسَ	صَفْصَفَا
زَلَزَلَا	أَثَاثَا	جُذَاذَا	زَلَزَلَةً	هُدْهُدٌ	شِقَاقٍ
إِمَامًا	فَجَاجَا	زُجَاجَةً	لَيْلَةً	سُلَلَةً	هَيْهَاتَ
عَسْعَسَ	صُلْصُلَ	حَصْصَصَ	ثَلْثُونَ		

سبق نمبر 7 کھڑی حرکات

بچوں کو بتائیں کہ تین پڑی حرکات ہیں زیر ۱، کھڑی زیر ۲، اور ان کو کھینچنا نہیں جاتا ۳۔ ان کو کھینچنا جاتا ہے اور تین کھڑی حرکات ہیں کھڑی زیر ۱، کھڑی زیر ۲، ان کا پیش ۳۔ ان کو حروف مدہ کے برابر کھینچنا جاتا ہے۔
۱۔ اس نشان کو کھڑی زیر کہتے ہیں جس پر یہ نشان ہوگا اس کی آواز کو الف مدہ کے برابر کھینچ کر پڑھا جائے گا جیسے اَحْ حَا

اَ	هَ	عَ	خَ	غَ	خَ	قَ	كَ
جَ	شَ	مَ	ضَ	لَ	نَ	رَ	دَ

مشق

اٰمَنُوْا طُهْ اَمِنْ طَلْحٰهَا اَدَمُ اِلٰهَةٍ سَلَمٌ خَطِيْكُمْ
اَبٰى قُرْآنَ بَغْلَمِ اَنِیَّةِ اِثْمًا اِخْرَةً رَحْمٰنٌ قَنِتٌ

ہجاء: ہمزہ کھڑی زیر امیم زیر ہاء ائمہ نون واو پیش نو ائمہ نو

کھڑی زیر

یہ نشان کھڑی زیر کا ہے جس حرف پر یہ نشان ہو اس کی آواز کو الف تہ کے برابر سمجھ کر پڑھا جائے گا جیسے پ سے پی
اور قرآن مجید میں عموماً ء کے نیچے کھڑی زیر لکھا جاتا ہے اس صورت میں ء کی آواز بھی ہوگی۔

ط	د	ت	ظ	ذ	ث	ص
ز	س	ف	و	ب	م	ہ

مشق

اَزْوَاجِهِ فَضْلِهِ رُسُلِهِ اٰیَاتِهِ اِبْرَاهِمَ یُحٰی بِہِ عِبَادَہِ
نُوْرٍ رَسُوْلٍ ظُہْرٍ کُتِبَہِ ہٰذِہٖ خَلْفَہِ اٰیَتِہِ

جب ان جیسے کلمات پر وقف کرنا ہو تو آخری حرف (ہ) کو ساکن کریں گے جیسے اَزْوَاجِہ سے اَزْوَاجَہ۔

کھڑی پیش

اس نشان کو الٹا پیش کہتے ہیں جس حرف پر یہ نشان ہوگا اس کی آواز کو الف تہ کے برابر سمجھا جائے گا جیسے ء ہو

ع	ہ	غ	خ	ع	ق	ر	ط
ک	ج	ش	ی	ض	ل	ن	د

مَشَقْ فَمَالَهُ یَسْتَوْنَ جَمْعُهُ مَاوِرٰی ظَاہِرَہٗ قَبْلَہٗ
لَہٗ تَلُوْا مَوَازِیْنُہٗ بَاطِنَہٗ جَعَلَہٗ قُرْآنَہٗ فَوَکَزَہٗ یَلُوْنَ
عَبْدُہٗ دَاوُدَ وَامْرَاَتُہٗ اِخْرَہٗ لَہٗ رَاہُ غَاوُنَ اَلِفِ

تلفظ ہجاء: یا سین زبر یس۔ تازیر مک یست واو الہائش و یستونون زبر ن یستون آگے وقف یستون تعمیر: اگر ایسے کلمات پر وقف کرنا ہے جس کے آخری حرف سے پہلے حروف مد یا الہائش جو واو کے ساتھ ہو تو وقف میں اس کو تین الف کی مقدار لیا کریں گے۔

سبق نمبر 8 الف مقصورہ ی

قرآن حکیم میں کہیں کہیں کھڑے زبر والے حرف کے بعد ایک ی لکھی ہوئی ہوتی ہے جو پڑھنے میں ٹھیک آتی ایسی کھڑی زبر کو الف مقصورہ کہتے ہیں۔

رُجْعِي	عِيسَى	اُخْرَى	ضُحَى	كَفَى	حُسْنَى	فَاوَى	يَحْشَى
اَعْطَى	اَعْمَى	اُولَى	يَغْشَى	فَهْدَى	كُبْرَى	مُوسَى	اُنْثَى

تعمید: جب ان جیسے کلمات پر وقف کرنا ہو تو کھڑی زبر یا زبر ہواور (ی) بھی لکھی ہوئی ہو تو اس کو اپنے حال پر باقی رکھیں گے۔ جیسے اَعْطَى یغشی ہجاء: ضاد فوش حل ماکھڑی زبر رخ ضعی آگے وقف ٹھنی

سبق نمبر 9 حروف لین وی

لین کا معنی ”زبر کرنا“ یعنی حروف لین کی ادائیگی میں آواز میں زبر ہوگی

واو لین: لَو واو ساکن ہواور اس کے دائیں طرف والے حرف پر زبر ہو جیسے لَو

اَو	هَو	عَو	حَو	غَو	خَو	قَو	كَو
جَو	شَو	يَو	ضَو	لَو	نَو	رَو	وَو

مثن

حَوْل	سَوْفَ	فَوْقَ	يَوْمِ	صَوْتُ	طَوِيلَ	مَوْجِ
عَتَوْا	غَدَوْا	مَشَوْا	عَصَوْا	رَأَوْا	خَوْفِ	وَيْلِ
أَوْحَى	كَوْثَرَ	لَوْحَ	طَغَوْا	يُدْعُونَ	بِقَوْلِ	صَيْفِ

یا لین: یا ساکن ہواور اس کے دائیں طرف والے حرف پر زبر ہو جیسے یا یعنی

طَى	دَى	تَى	ظَى	ذَى	تَى	صَى
زَى	سَى	فَى	وَى	بَى	هَى	يَى

اَيْنَ كَيْفَ خَيْرٌ حَيْثُ قُرَيْشٌ بَيْعَ رَبِّ
هَيْتَ ضَيْفَ خَيْطَ يَوْمِ ذَوَىٰ عَلِيكَ عَلَيْهِ
غَيْرَ لَيْسَ اِيْمَانٌ شَيْءٌ شَيْبَةً وَيْلَ بَيْتِ

تلفظ: ہجاء صاد الف زیر صا لام زیر لی ضالی علیا زیر عنی ضا لحنی نون زیر ن صا لحنی آ کے وقف صا لحنی
: یا زیر ی را وا زیر دو تیر ذون زیر تیر ذون ہ انا پیش ہ تیر ذون آ کے وقف تیر ذون

سبق نمبر 10 تشدید

تشدید دند انوں والی اس شکل کو تشدید کہتے ہیں

اور تشدید والا حرف دوبارہ چھا جاتا ہے ایک بار اپنے سے دائیں والے حرف سے مل کر جیسے **خُر** اور دوبارہ خود **خُر**
یہاں کو سمجھائیں کہ مشدہ حرف مضبوطی سے ذرا سا رک کر (یعنی دوحرفوں جتنی دیر لگا کر) ادا کیا جاتا ہے
فائدہ: ن مشدہ اور م مشدہ میں فرق ضروری ہے۔ ن مشدہ جیسے **أَنَّ** • م مشدہ جیسے **عَمَّ**
غز کا معنی ہے آواز کو ناک میں لے جانا۔ غز کی مشدہ اور ایک الف ہے

أَبْ	إِبْ	أُبْ	أَيْ	إِي	أُيْ	أَيَّ
إِشْ	أُشْ	أَجْ	إِجْ	أُجْ	أَحْ	إِخْ
أُحْ	أُحْ	أُحْ	أُحْ	أُحْ	أُحْ	أُحْ
أَلْ	إِلْ	أُلْ	أَلْ	إِلْ	أُلْ	أَمْ
إَمْ	أَمْ	أَنَّ	إِنَّ	أَنَّ	أَبَا	أَبِ
أَبْ	إِبَا	إِبِ	إِبْ	أُبَا	أُيْ	أُبِ

أَمَّا أَمِّ أُمَّا أُمِّ أُمِّ



أَمَّا	أَنَّ	جَنَّ	مَنْ	تَمَّ	إِنِّي	عَنِّي	عَمَّا
يَمُنُّ	أَهْمَمُّ	هَلُمَّ	سَبَّحْ	صَدَّقْ	حَرَّمْ	نَزَلْ	يَسَّرْ
أَحَبَّ	أَمَّتْ	أَعَدَّ	وَجَلَّ	صُبُّوا	رُدُّوا	مَرُّوا	عَضُّوا
رَبِّي	كَفَى	قَرَى	هَزَى	وَلَّوْا	صَمُّوا	أَتَمُّ	كَبَّرُ

تلفظ: ہا: بازیر (پ) فزوی آگے وقف فزوی کاف بازیر گب بازیر ب کب بازیر د گبھز آگے وقف گبھز

تجدید کے بعد تکرار

تَبَّتْ	قَدَّتْ	غَرَّتْ	مَسَّتْ	خَفَّتْ	حَقَّتْ
صَكَّتْ	ظَلَّتْ	ثَبَّتْ	حَلَّتْ	أَذِنَ	شَرِدَ

تکرار کے بعد تکرار

مِنَ الطَّيِّبَاتِ	مُدَّيَّرٌ	مُزْمِلٌ	الرَّزَاقُ	ذُرِّيَّةٌ	زَيْنَا	أُمِّي	أُمِّيُونَ	دُرِّيٌّ	يُوقَدُ
فَسَّ النَّاسُ	يَسْتَعُونَ	يَذْكُرُ	يَزْكِي	يَشْقَى	عَلِيُونَ	عَلِيَيْنِ	شَرَّ النَّفْسِ		

تلفظ: ہا: ہم دال پیش مذ دال ثا ہا ذر فٹ ملٹ ہا زیر ب مذٹ دال پیش د مذڈز آگے وقف مذڈز

مشدہ حرف ہ وقف

فائدہ: بچوں کو سمجھائیں کہ مشدہ حرف مرقد ایک الف ک کہ وقف کریں گے

أَحَقُّ	مَقَرُّ	مُسْتَبِرُّ	مُسْتَقِرُّ	أَذَلَّ
فَطَلُّ	فِي الْحَجِّ	سَامِرِيٌّ	مُضَرَّجِيٌّ	مَدَّ الظِّلَّ

تلفظ: ہا: بازیر (پ) ہم صا ہا جیل (مض مض) ہا زیر (ہ مضی) ہا زیر (ہی مضی) ہا زیر (ہی مضی) آگے وقف مضی

جزم کے بعد شکر

بچوں کو سمجھائیں کہ جب (جزم) سکون کے بعد غصہ یا جھگڑا ہو جائے تو اس طرف کی آواز دہرائی جائے گی اور ایسی ہی جب الف ام کے بعد تشدید (ا) طرف آجائے تو بھی تشدید والے طرف کی آواز دہرائی جائے گی لیکن اس طرف اور الف (ا) کی آواز کو دہرائیں کیا جائے گا جسکو × اس نشان سے سبق سمجھائیں کہ کیا ایسا ہے

عَبَدْتُمْ أَنْ رَأَاهُ إِذْ ظَلَمْتُمْ مِنْ مِثْلِهِ إِنَّ عَذَابَكُمْ مِنْ لَدُنْهُ
لَمْ يَكُنْ لَهُ مِنْ رَحْمٍ بَلْ رَفَعَ قُلُوبَكُمْ وَجَدْتُمْ إِرْكَبًا مَعَنَا

الف لام کے بعد شکر

النَّجْمُ الثَّاقِبُ وَالشَّهْسُ وَالزُّرْعُ اللَّهُ الضُّمُّ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ

بچوں کو سمجھائیں کہ متحرک اور ساکن حروف کے درمیان خالی حروف نہیں پڑ سکتے جاتے جو حرف پڑھنے میں نہیں آتے وہ ہجا کرنے میں بھی نہیں آتے

وَأَقْتُلُوا الْبُشْرَكَ فِي الْأَرْضِ ذُو الْعَرْشِ أُولَى الْأَمْرِ وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ

تلفظ: ہجا: ذال لام عرش (ذل)، عین دال زبر (عز)، قاف زبر (قف)، عین زیر (عز)، ذال عرش (ذع) کے ہفت (ذو العرش)

سبق نمبر 11 ہمزہ

بچوں کو سمجھائیں کہ ایک ہمزہ (ع) اور ایک ہمزہ (ہ) ہوتا ہے

ہمزہ (ع) یعنی الف کے پہلے آتا ہے جیسے (أ) اور مکی وہ کے پہلے (و) اور مکی ی کے پہلے (ی) اور اس کی دہائی میں ہکا دیا جاتا ہے۔

مشق

مَا كُؤِلْ كَأْسًا شِئْتُ مُؤَصَّدَةً رَأَى جِئْتُ
يُبْدِي يَوْمُنْ أَحَدٌ ءِإِمَّةٌ ءَانَزَلْ ءِإِلَهْتُنَا

ہمزہ وصلی

بچوں کو سمجھائیں کہ ہمزہ وصلی وہ ہمزہ ہے جو درمیان کلام میں گر جاتا ہے جیسے

لَكُنْ فِي صَوْرَتِ نَسْتَعِينُ ۖ اهْدِنَا ۖ يَعْلَمُونَ ۖ الْحَقُّ

پڑھنے کی صورت نَسْتَعِينُ اهْدِنَا ۖ يَعْلَمُونَ ۖ الْحَقُّ

مختصر بڑی مد = مفصل چھوٹی مد =

مثلاً: جب حرف و کے بعد مزہر لکھا گیا ہے تو وہاں جو دہائی ہے اس کو "مفصل" کہتے ہیں۔ اس کی علامت ہے: —
مثلاً: جب حرف و کے بعد مزہر لکھا گیا ہے تو وہاں جو دہائی ہے اس کو "مفصل" کہتے ہیں اس کی علامت ہے: —

مختصر بیانِ مذاہبِ اسلامیہ

سَوَاءٌ مَاءٌ جَاءَ غُشَاءً نِسَاءً جَاءَتْ وَرَاءَ عَطَاءٍ أُولَئِكَ
تَشَاءُونَ سَمَاءً حَدَائِقَ مَلَائِكَةٍ أُولَئِكَ جَزَاءٌ حُطِيتُهُ سَيِّئَاتُ إِسْرَائِيلَ
تلفظ: ہجا: ہمزہ پیش ا لام کہڑا زبر ل اول ہمزہ زیر ا اولی کاف زبر ک ا اولیک آگے وقف ا اولیک

تاریخ ۱۳۸۵

بَنِي آدَمَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا إِبْرَاهِيمَ يَادُمْ هَؤُلَاءِ أَوْحَيْنَا إِلَى قَالُوا اتَّبِعُوا مَا أَمَرَ اللَّهُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ

فائدہ: اگر حروف مدہ کے بعد کوئی مشدّد حرف آجائے یا ساکن اصلی آجائے تو بھی بڑی مدہ ہوگی۔ جیسے

ضَالًّا	أَمِينٌ	آلَتُنِ	صَوَافٍ	وَالصَّفِ	جَاءَتِ الصَّاحَةَ
جَانِ	كَافَّةً	دَابَّةٍ	حَاجُّوكَ	ظَلَانِينَ	غَيْرَ مُضَا

[illegible]

مَدِينَةُ الْمَدِينَةِ

فائدہ: یہ ا حروف میں کے بعد کون، بعض (خف کی صورت میں مائل ہو جائے) طائے کی صورت میں تحرک ہو جائے تو وہ ان کے بعد اس کی عارضی آئے تو ہاں
 ہاں ہے۔ اگرچہ چھوٹی نہ بھی جائز ہے۔ اور اگر حروف لکھن کے بعد اس کی عارضی ہو تو ہاں چھوٹی نہ ہے۔ پسندیدہ ہے اگرچہ بڑی نہ بھی جائز ہے۔

رَبِّ الْعَالَمِينَ • يَعْلَمُونَ • هَذَا الْقُرْآنُ • مِنْ خَوْفٍ • قَابِ قَوْسَيْنِ •
عَظِيمٍ • وَيَلَّ • خَيْرٌ • عَجِيبٌ • مُصَاحِّ • لَوْحٍ •

ق: زبان کی جڑ جب کوئے کے قریب نرم جالوسے لگے تو اس سے قی ادا ہوتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دیکھا گیا ہے۔



قُرْبَةً	غَسَاقًا	يَشَقُّ	يَشَقَّاقُ	يُسْقُونَ
يَشْفِقُ	مَقْرَبَةً	خَلَقْنَا	قِيَمَةً	حَقَّ

ل: زبان کی جڑ جب منہ کی طرف سخت جالوسے لگے تو اس سے لے ادا ہوتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دیکھا گیا ہے۔



رَكْرَا	كِرَامٍ	يَذْكُرُ	مُنْفَكِّينَ	زَكَّاهَا
أَكْرَمَ	ذِكْرَكَ	تِلْكَ	يَذْكُرُ	رَبُّكَ

ج: ش: ی: زبان کا درمیانی حصہ جب اوپر جالوسے لگے تو ج ش ی ادا ہوتے ہیں اور آواز منہ میں پھیل جاتی ہے۔



فَجَّرَ	رُشِدًا	خَبِيرًا	النَّجْمُ	سَجَّيْنِ
فَجَّحَ	يَشَاءُ	دُرِّيٌّ	نَشْطًا	وَالشَّمْسِ

ض: زبان کی دائیں یا بائیں کروت کا اوپر کی پانچ دالوں سے لگنے سے ض ادا ہوتا ہے اس کی آواز منہ میں زبان اوپر اٹھتی ہے اور آواز منہ کے ساتھ منہ سے پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دیکھا گیا ہے۔



فَضْلِهِ	وَالضُّحَى	تَرَاضَوْا	قَضِبًا	نَاضِرَةً
ضَيْقٍ	إِبْيَضْتُ	ضَالًا	غَيْرِ الْمَغْضُوبِ	

ل: زبان کا گول حصہ جب اوپر والے اگلے آنے (چھ دانت) دالوں سے لگے تو ل ادا ہوتا ہے۔

ن: زبان کا گول حصہ جب اوپر والے اگلے چھ دانتوں کے سوزھوں سے لگے تو اس سے ن ادا ہوتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دیکھا گیا ہے۔

ر: زبان کی پشت والا کنارہ جب اوپر والے چار دانتوں کے سوزھوں سے لگے تو اس سے ر ادا ہوتی ہے۔



لَعَنَ	سِلْسِلَةً
أَنْعَمْتَ	جَنَّةً
مُنْشَرَّةً	إِرْكَبْ

ط د ث: زبان کی نوک جب سامنے والے دھڑے کے انگوٹھوں کی طرح اٹھ جائے تو یہ حرف ط کہلاتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دیکھایا گیا ہے۔



ط د ث



فَإِذَا جَاءَتْ الظَّامَةُ الْكُبْرَىٰ أُعِدَّتْ

طَيِّرًا حَظَّهُ مَرَدًّا

يَتَلَوًّا بَطْشًا رَدْمًا

ظ ذ ث: زبان کی نوک جب سامنے والے دھڑے کے انگوٹھوں کی طرح اٹھ جائے تو یہ حرف ظ کہلاتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دیکھایا گیا ہے۔



ظ ذ ث



أَثَرْنَ أَثْقَلْتُ الشَّاقِبَ

أَظْلَمَ ذَنْوَبًا يَلْهَثُ

الظَّهِيرَةُ بِأَذِنٍ غَيْظَ

ص ز س: زبان کی نوک جب اوپر نیچے کے گھونٹوں والوں کے درمیان آ کر دونوں کے کناروں سے ٹکرائے تو یہ حرف ص کہلاتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دیکھایا گیا ہے۔



زِلْزَالَ السَّلَامُ اسَّسَ عَسَّسَ

وَالصَّيْفِ وَالزَّيْتُونِ عَصْفًا نَفْصِلُ

ف: زائے کے سامنے والے دونوں طرف کے کنارے جب نیچے والے ہونٹ کے اندر دبی حصہ سے لگے تو یہ حرف ف کہلاتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دیکھایا گیا ہے۔



ف

عَقُورًا بِحَفِيظٍ فَأَوْفٍ صَوَافٍ

و: دونوں ہونٹوں کے گول کرنے سے ادا ہوتا ہے۔ جیسا کہ تصویر میں دیکھایا گیا ہے۔



و

فَوَاكِهَ أَوْحَىٰ مَا وَرَىٰ ثُبُورًا

ب م: دونوں ہونٹوں کے ٹٹے سے ادا ہوتے ہیں۔ ب: بند ہونٹوں کے گلے حصہ سے اور م: خشک حصہ سے



ب

أَمْوَالٍ أُمِّيَّ عَرِيٍّ تَقَبَّلَ

م

فَسَبِّحْ تَبَارَكَ فَدَمْدَمَ مُسَمًّى

ن: قہر بے نوا اور قہر پر شہ سے آجائے تو فہ میں بیٹھ کر کرتے ہیں یعنی آواز کو باغ میں لے جا کر ٹھکانا کہہ رہے ہیں



عَمَّ أَنْ أَجْلَهُنَّ جَنَّتْ

نوٹ: ہر حرف کے ہر نقطہ کے مکمل حوا و رواں پھول کو روایا جائے ○ یہ علامت غنیمت اخفا کی ہے

سبق نمبر 15 شمی اور قمری حروف

بچوں کو سمجھائیں کہ ان حروف سے پہلے جب (اَل) بڑھایا جاتا ہے تو (اَل) کی آواز اُنہیں کی جاتی ہے۔ (الشَّمْسُ کو آشَمْسُ)

شمی حروف {۱۳} ہیں: ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

وَالظُّوْرُ فَالْهِنَ الشُّنُّ يَوْمَ الدِّينِ مِنَ الْهَدْلِ وَالزُّوْحُ وَالزُّيْتُونُ مِنَ السِّيْتَاتِ

وَالشَّمْسُ بِالضَّبْرِ جَزَاء الضَّعْفِ وَالْحَتِّينِ مِنَ النُّورِ مِنَ الظُّلُمَاتِ

تلفظ تھا: (واو حازر) (ظ) طاء و پیش (ظو) والظو) رازر (و) وَالظُّوْرُ آگے وقت (والظُّوْرُ)

بچوں کو سمجھائیں کہ ان حروف سے پہلے (اَل) بڑھایا جاتا ہے تو (اَل) کی آواز اُن کی جاتی ہے۔ (الْقَمَرُ کو اَلْقَمَرُ)

قمری حروف {۱۳} ہیں: ا ب ج ح خ ع غ ف ق ک م و ہ ع ی

مَسْجِدَ الْحَرَامِ شَرُّ الْبَرِيَّةِ مَطْلَعُ الْفَجْرِ مِنَ الْأَرْضِ حَائِنَةُ الْأَعْيُنِ مِنَ الْقُرْآنِ

وَالْوَلَدِ وَالْعَصْرِ بِالْكَفْرِ إِلَى الْجَحِيمِ بِالْهَدْيِ وَالْمَوْعِظَةِ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ بِالْبَصْرِ لِيَعْبُدُوا اللَّهَ

سبق نمبر 16 نون کے احکام

نون ساکن ن تنوین ؓ ؔ ؕ کے چار حال ہیں

۱ اظہار (ظاہر کرنا)	۲ اختفاء (چھپانا)	۳ ادغام (ملا نا)	۴ انقلاب (بدلنا)
نون ساکن تنوین کو بغیر غنة کے ظاہر کر کے پڑھنا چاہیے	نون ساکن تنوین کی آواز کو ناک میں لے جا کر گنگنا کر پڑھنا (غنة کرنا) جیسے مِنْ قَاتِلٍ	نون ساکن تنوین کو اُنے والے حرف میں ملا کر پڑھنا جیسے مِنْ رَّبِّكَ خَلْقَ الْفُلْ	نون ساکن تنوین کو میم سے بدل کر پڑھنا جیسے مِنْ تَغْيَا أَمَدًا أَبْعِدًا

اہم بار کا قاعدہ

بچوں کو سمجھائیں کہ نون ساکن تنوین کے بعد اگر ع ح خ غ ف ق ک م و ہ ع ی نون ساکن تنوین کی آواز کو زیادہ ناک میں لے جانے کی بجائے ظاہر کر کے پڑھیں گے۔

أَنْعَمْتَ وَيَنْتَوْنُ عُرْبًا أَثَرًا مِنْ غِلِّ حُورٍ عَيْنٌ قَوْمًا غَيْرُكُمْ مَنْ أَعْطَى وَتُوْحَاهِدُنَا مِنْ هَادٍ مِنْ عَذَابٍ كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ وَالْمُنْخَنِقَةُ

تلفظ تھا: (مک نون زبر) (من) (محرک زبر) (آج منی آغ) (ماکون زبر) (خا منی اخل) (آگے وقت) (منی اخل)

اخفاء کا قاعدہ

نون ساکن و تنوین کے بعد حرف اخفاء میں سے کوئی حرف آ جائے تو اخفاء ہوگا یعنی نون ساکن و تنوین کی آواز کو ایک حرف کی مقدار تک میں لے کر حساب کر رکھا کر پڑھیں گے۔ حروف اخفاء پندرہ ہیں۔ ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک

ث مِن مَّمْرَةٍ وَالْأَنثَى فَمَنْ ثَقُلَتْ	ت مِّن تَابٍ كُنْتُ جَنَّتْ تَجْرِي
ج أَلْمَجْنُونُ حُبًّا جَاءَ هَجْرًا جَمِيلًا	د مِّن كُشْفًا عِنْدَهُ وَكَأْسًا ذَاقًا
ذ مِن ذَهَبٍ لِّبْنِكَ يَتِمُّ ذَا مَقْرَبَةٍ	ز مِن زَوَالٍ أُنْزَلَ فَأَكْبَهُ زَوْجِي
س أَن سَيَكُونُ إِنْسَانٌ قَوْلًا سَدِيدًا	ش مِّن شَهَدٍ وَيُنْفِثُ عَذَابٌ شَدِيدٌ
ص وَلَمَن صَبَرَ يَنْقُصْ لَهُ عَذَابًا صَعْدًا	ض مِّن ضَلٍّ مُنْضَوِّدٍ وَكُلًّا ظَرْبًا
ط مِن طَيِّبٍ يَنْطُقُونَ لَيْلًا طَوِيلًا	ظ مِّن ظُلُمٍ فَلْيَنْظُرْ ظِلًّا ظَلِيلًا
ف مِّن فُرُوجٍ تُنْفِقُونَ إِظْمَغًا فِي يَوْمٍ	ق مِّن قَرَارٍ وَيَنْقَلِبُ عَبُوسًا قَانَطِرًا
ك مِّن كَلَامٍ نَّكَاحًا أَوْ رَحْمًا كَرِيمًا	لَ إِن كَذَّبَ أَكْثَرُ النَّاسِ كَاذِبِينَ

نوٹ: یہ جملہ کلمات نون ساکن اور تنوین کے بعد آئے ہیں اور ان کے بعد حرف اخفاء آئے ہیں۔

ادغام کا قاعدہ

نون ساکن و تنوین کے بعد یہ مَلُون (ی ر ہ ل و ن) کے چھ حرفوں میں سے یہ چار حرف یَنُوءُ (ی ن ہ و) میں سے کوئی حرف آ جائے تو نون ساکن و تنوین کی آواز کو آنے والے حرف میں غنٹ کرتے ہوئے ملا دیا جائے گا۔

مَنْ وَجَدَ شَيْئًا نَّكَرًا وَلَنْ تُؤْمِنَ مَنْ يَقُولُ مِّنْ وَآلٍ كُتِبَتْ لَهُمُ مَّهِيلًا
أَقَمْنِ يَخْلُقْ عَيْنًا يَشْرَبُ فَرُوحَ وَرِيحَانٍ مِّنْ مَّالٍ مِّنْ نَّصِيرِينَ لَا أَلَمَ لِمَنِ الْبُحْلُ

ان چار فقرے میں خود ہوا (فَعَلُوْا اَوْ صَفَعُوْا اَوْ لَبِثُوْا اَوْ كَلِمَاتٍ) کے بعد نون ساکن و تنوین آئے ہیں اور ان کے بعد حرف ادغام آئے ہیں۔ (ی ن ہ و) کے بعد نون ساکن و تنوین آئے ہیں اور ان کے بعد حرف ادغام آئے ہیں۔ (ی ن ہ و) کے بعد نون ساکن و تنوین آئے ہیں اور ان کے بعد حرف ادغام آئے ہیں۔

ادغام کا دوسرا قاعدہ

نون ساکن و تنوین کے بعد حرف (ل ر) آ جائے تو نون ساکن و تنوین کی آواز کو آنے والے حرف (ل ر) میں بغیر غنٹ کے ملا دیا جائے گا۔

وَمَنْ لَّهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ وَمِنْ رَبِّكَ فَإِنْ لَّهُمْ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ خَافِضَةً رَّافِعَةً

تلفظ: ہوا: ہم نون ساکن و تنوین کے بعد حرف (ل ر) آ جائے تو نون ساکن و تنوین کی آواز کو آنے والے حرف (ل ر) میں بغیر غنٹ کے ملا دیا جائے گا۔

سبق نمبر 18 را کے قاعدے

1 را پر از زیر سے کھڑا زیر ۱ پیش سے الٹا پیش ۲ دو زیر سے دو پیش ۳
2 را پر شد ہو پھر زیر یا پیش آجائے یا را ساکن ہو اس سے پہلے زیر یا پیش آجائے تو را کو پڑھیں گے

كَفَرُوا انْفِرُوا رَحْمَةً ذِكْرِي رُبَّمَا مَرُّوا
الرَّحْمَنُ ارْسَلْ يُرْزَقُونَ بَشَرًا سُرُرٌ مُكْرَمَةٌ

3 را ساکن سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو یعنی را سے پہلے الف ہو مَن ارْتَضَىٰ اِنْ ارْتَبْتُمْ اَمِ ارْتَابُوا

4 را ساکن کے بعد موائے حروف میں سے کوئی حرف اسی اِرْصَادًا مِرْصَادًا فِرْقَةٍ

را ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف بھی ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف پر زیر یا پیش ہو قَدِرٌ صَبِيرٌ الْعُسَيْرُ

1 را کے نیچے زیر ۲ کھڑا زیر ۳ دو زیر کی عین ۴ ہو را پر شد اور زیر لے ہو تو را کو بار یکساں پڑھیں گے

رِجَالٌ هَجَرَهَا قَرَارٌ مُقْتَدِرٌ شَرٌّ تَحَرَّمَ

2 یا اس را سے پہلے یا ساکن آجائے اور را پر وقف کیا جائے خَبِيرٌ نَذِيرٌ قَدِيرٌ

3 یا را ساکن ہو اس سے پہلے زیر ہو اَنْذِرْ شُرْعَةٌ رِزْقٌ

4 را ساکن ہو اس کے دائیں طرف والا حرف وَلَا يَكُزْ عَلَيْنَ الْقَطْرِ ذِي الذِّكْرِ

نوٹ: ٹھوٹھا کا تلفظ ہی سے اور میں نہ لگے کی سے کی طرح ہوگا ٹھوٹھے کا

سبق نمبر 19 وقف کے احکام

وقف: کا معنی ہے ٹھہرنا، رکنا، یعنی کلمہ کے آخری حرف پر اس طرح ٹھہریں کہ آواز اور سانس دونوں ختم ہو جائیں اس کو وقف کہتے ہیں

(۱) جب کلمے کے آخری حرف پر زیر سے کھڑا زیر ۱ پیش سے الٹا پیش ۲ دو پیش ۳
زیر ۴ کھڑا زیر ۵ دو زیر ۶ پہ کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش ۷ ۸ ۹ ہو تو وقف
میں آخری حرف ساکن ہو جائے گا۔ جیسے

وقف سے پہلے وقف کے بعد وقف سے پہلے وقف کے بعد وقف سے پہلے وقف کے بعد

الْعَلَمِينَ الْعَلَمِينَ ○ هَذَا الْبَلَدِ هَذَا الْبَلَدِ ○ يَعْضُ الظَّالِمُ يَعْضُ الظَّالِمُ ○
عَنْ طَبَقٍ عَنْ طَبَقٍ ○ مُشْرِكٌ مُشْرِكٌ ○ ضَهْرٌ ○ سُؤْلُهُ كَهْرُهُ ○ رَسُولُهُ ○

جب حرف مد یا لین ا و ی یا کھرازیر ۱ کھرازیر ۲ کھرازیر ۳ یا کوئی ساکن حرف ہو جس پر وقف کیا جائے تو وقف میں ان تمام حرفوں کو اپنا اصلی حالت پر رکھ کر وقف کیا جائے گا (وقف میں اس کو ایسے ہی پڑھیں گے جیسے وہاں میں پڑھتے ہیں)۔

وقف سے پہلے وقف کے بعد وقف سے پہلے وقف کے بعد وقف سے پہلے وقف کے بعد
رَبِّ اَزْجَهْمَا رَبِّ اَزْجَهْمَا ○ اَنْ تَلُوْا اَنْ تَلُوْا ○ فَلَا تَنْهَرُوْا فَلَا تَنْهَرُوْا ○
اَزْجَعِيْ اَزْجَعِيْ ○ اَمِ اَزْجَعِيْ اَمِ اَزْجَعِيْ ○ ذَوَاتِيْ ذَوَاتِيْ ○
وَلَا تَغْفُوا وَلَا تَغْفُوا ○ اُوِيْ اُوِيْ ○ يَسْتَعِيْ يَسْتَعِيْ ○

جب دو زیر ۴ کی توین پر وقف کیا جائے تو دو زیر کی توین کو وقف ۵ سے بدل دیا جاتا ہے اور ایسے ہی جب گول ۶ پر وقف کیا جائے تو اے ۵ سے بدل کر ساکن پڑھا جاتا ہے خود اس ہر کوئی بھی حرکت آجائے

وقف سے پہلے وقف کے بعد وقف سے پہلے وقف کے بعد وقف سے پہلے وقف کے بعد
حَبَّآ حَبَّآ ○ حَامِيَّةٌ حَامِيَّةٌ ○ وَاجِفَةٌ وَاجِفَةٌ ○
صَفَاً صَفَاً ○ سَفَرَةٌ سَفَرَةٌ ○ وَنَبَاتًا وَنَبَاتًا ○

(۳) جب گول کا آخری حرف مشدود ہو تو وقف میں حرکت ختم ہو جاتی ہے اور مشدود باقی رہتی ہے اور اس کی ادائیگی میں اقدار ایک الف رکھا جائے

وقف سے پہلے وقف کے بعد وقف سے پہلے وقف کے بعد وقف سے پہلے وقف کے بعد
مُسْتَقِرٌّ مُسْتَقِرٌّ ○ مُسْتَقِرٌّ مُسْتَقِرٌّ ○ وَتَبَّ وَتَبَّ ○
أَهْلِيْنَ أَهْلِيْنَ ○ أَيْنَ الْمَقَرُّ أَيْنَ الْمَقَرُّ ○ وَلَا جَانَ وَلَا جَانَ ○

ضروری ہدایات بچوں کو سمجھائیں کہ کل حرکات (نو ۹) ہیں زیر سے زیر ۱۰ پیش ۱۱
کھرازیر ۱ کھرازیر ۲ اَلٹ پیش ۳ دوزیر ۴ دوزیر ۵ دو پیش ۶
اور علامات کل (چار ۴) ہیں جزم سکون ۷ تشدید ۸ متصل ۹ بڑی مد ۱۰ منفصل چھوٹی مد ۱۱
تمام حرکات اور علامات کی درست ادائیگی خوب اچھی طرح طلباء کو سمجھائی جائے
اور آگے کے صفحے پر مشتمل سبق کی روشنی میں طلباء سے ادائیگی کروائی جائے

[illegible][illegible][illegible]

اللہ یا اللہ کے نام کے دائیں طرف والے حرف پہ زیر یا پیش ہو تو اس نام کو پُند (لا اکی آواز کو مولا) پڑھیں گے میرے والدینہ
قَالُوا اللَّهُمَّ إِنَّهُ تَالِئِهِ رَسُولُ اللَّهِ دَعَا إِلَهَ مِنْ اللَّهِ رَفَعَهُ اللَّهُ
اللَّهُمَّ يَا اللَّهُمَّ کے نام پہ زیر تھا ہے تو اس کو بار یک پڑھیں گے مِنْ دُونِ اللَّهِ بِسْمِ اللَّهِ قُلِ اللَّهُمَّ يَا اللَّهُ
نوٹ: باقی اس کے علاوہ ہر نام کو بار یک پڑھا جائے گا میرے قِصْلٰی جَعَلَ إِلَّا مَا وَلَّهُمْ تَجَلٰی

طلباء کو حرکات علامات نباتات وغیرہ کی اداسنجی میں فرق واضح کرانیں اور نباتات میں مقداروں کی پہچان دیئے گئے سبق کے مطابق کرانیں

1 2	دو سیکڑ	1 2	دو سیکڑ	1 2	ایک سیکڑ
کھڑی حرکات		توین		پڑی حرکات	
ا ا		و و		و و	
آواز کا دورانیہ تقریباً دو سیکڑ		آواز کو گنگنا کر جلدی سے ادا کیا جائے		دکھنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جلدی سے ادا کیا جائے	
ب ب ب		ب ب ب		ب ب ب	
م م		م م		م م	
ل ل		ل ل		ل ل	
ن ن		ن ن		ن ن	
1 2	دو سیکڑ	1 2	ایک سیکڑ	1 2	دو سیکڑ
شدت شدید		حروف لین		حروف مدہ	
و و		و و		و و	
آواز کا دورانیہ تقریباً دو سیکڑ		آواز کا دورانیہ تقریباً ایک سیکڑ		آواز کا دورانیہ تقریباً دو سیکڑ	
ا ا ا		ب ب ب		ب ب ب	
ا ا ا		ا ا ا		ا ا ا	
ا ا ا		ا ا ا		ا ا ا	
ا ا ا		ا ا ا		ا ا ا	
ا ا ا		ا ا ا		ا ا ا	

1	2	3	4
1	2	3	4
1	2	3	4
1	2	3	4

جزم	متصل چھوٹی مد	متصل بڑی مد
-----	---------------	-------------

آواز میں قدرے ٹھراؤ ہوگا	چھوٹی مد میں آواز کو تھرا دیا جائے گا	بڑی مد میں آواز کو قدرے تھرا دینا چاہئے گا
آواز کا دورانیہ تقریباً ایک سیکنڈ	آواز کا دورانیہ تقریباً تین سیکنڈ	آواز کا دورانیہ تقریباً چار سیکنڈ

أَبْ	أَبْ	أَبْ
أُمْ	أُمْ	أُمْ
إِسْ	إِسْ	إِسْ
أَلْ	أَلْ	أَلْ
مَا أَمَرَاللَّهُ	مَا أَمَرَاللَّهُ	مَا أَمَرَاللَّهُ
قَالُوا أَمَّا	قَالُوا أَمَّا	قَالُوا أَمَّا
مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ	مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ	مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ
أُولِيَاءَ	أُولِيَاءَ	أُولِيَاءَ
سَيِّئَاتِ	سَيِّئَاتِ	سَيِّئَاتِ

1	2	3	4
1	2	3	4
1	2	3	4
1	2	3	4

مد لازم	مد عارض وقفی	مد عارض لین
---------	--------------	-------------

مد کے بعد سکون ماضی جو مذکور آواز کو تھرا دے گا	مد کے بعد سکون ماضی جس کی آواز کو تھرا دے گا	مد کے بعد سکون ماضی جس کی آواز کو تھرا دے گا
آواز کا دورانیہ چار سیکنڈ	آواز کا دورانیہ چار سیکنڈ	آواز کا دورانیہ چار سیکنڈ

مُطَاعٍ ظَلَمَ الْأَبْيَاحَ شُهُودًا	قَوْلًا نَوْمًا عَيْنًا	حَاجًّا دَابَّةً عَسَقًا
--------------------------------------	-------------------------	--------------------------

مقدار مد میں جو کچھ بیان کیا جاتا ہے وہ ایک اندازہ ہوتا ہے جو گرامر کی درست اور انکی ماہر امتحان سے سننے پڑھنے اور سمجھنے سے آئی ہے

بچوں کو سمجھائیں کہ جب دو زیر، دو پیش والی حوین کے بعد ساکن یا مشدّد حرف آجائے تو ساکن یا مشدّد حرف کے دائیں طرف ایک چھوٹا سا نون بن جاتا ہے اور اس کو ساکن یا مشدّد حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے اس نون کو نون قطعی کہا جاتا ہے۔ حوین کے بعد ہمزہ وصلی آجائے تو ہمزہ کو گرا کر حوین کو زیر دیکر پڑھیں گے

لکھنے کی صورت

پڑھنے کی صورت

بچوں کو بتائیں کہ قرآن میں ۱۴ سجدے ہیں اُن مقامات کی نشاندہی کر کے انکو سجدہ کرنے کا درست طریقہ انہی سے سمجھایا جائے طلباء کو سمجھائیں کہ سورۃ ص کا سجدہ لفظ وحسن مآب پر ہے کیونکہ مضمون اسی کلمہ پر پورا ہوتا ہے عام قرآنوں میں {خَرَّ رَاكِعًا وَاُكَلِّبُ} پر سجدہ لکھا ہے یہ غلط ہے لہذا احتیاط ضروری ہے {ترمذی ج ۱ ص ۱۰۲}

سبق نمبر 20 خاتمہ برائے اجراء قواعد

زَيْنَ السَّهَاءِ ۝ مَدَّ الظِّلَّ ۝ اَكْلًا لَّهَآ ۝ اَلَّذِ كَرَيْنِ ۝ اِنْ مَكْنُهُمْ ۝
هَوْلًا ۝ اِلَّا ۝ مُتَطَهِّرِينَ ۝ ضَرَّ مَسَّهُ ۝ تَأْمُرُونِي ۝ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝ مَنْ حَادَّ اِللهَ
دَرِيٍّ يُوقَدُ ۝ شَاقُّوا اِللهَ ۝ شَرَّ النَّفْثِ ۝ وَذَتْ طَائِفَةٌ ۝ مِنْ مَّيْنِي يُمْنِي
الظَّالِمِينَ ۝ اَنْقَضَ ظَهْرُكَ ۝ حَظًّا مِمَّا ۝ تَطْلُعُ ۝ مِيرَاثُ السَّهْوِ ۝
مَبْسُوطِينَ ۝ اِلَّا اِلَّيَّ ۝ لِيَحْجُوَكُمْ ۝ غِلًّا لِلَّذِينَ ۝ شَرَّ الدَّوَابِّ
كُتِبَ السَّجِّلِ لِلْكِتَبِ ۝ بَحْرُ لُجِّي يَغْشَاهُ ۝ وَعَلَى اُمَمٍ مَعَكَ ۝ صُنُوفٌ ۝ وَغَيْرُ صُنُوفٍ
وَالْقَنَا طِيرُ الْمُقَنْطَرَةِ ۝ وَظِلٌّ مِّنْ يَّحْمُومٍ ۝ اَمَّنْ لَا يَهْدِي اِلَّا اَنْ يُّهْدَى ۝
مُخْلَقَةٍ ۝ وَغَيْرُ مُخْلَقَةٍ ۝ فِي السَّرَّاءِ ۝ وَالضَّرَّاءِ ۝ اَسَاءُ ۝ وَالسُّوَاى ۝
بِسْمِ اِللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اِنَّ اِللهَ يُحِبُّ التَّوَابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

اختیاری خصوصیات

4 حرفوں کے منہارج میں باتصویر تکمیل راہ نمائی کی گئی

6 مشکل کلمات کی اور نچلی کا طریقہ سہل، آسان انداز میں آج

8 اسبق کرشمہ، عمومی اساتذہ، نظام المدارس، تعلیم سے متعلقہ ضروریات

۱۔ اے ایمان والو! تم کو اپنے آپ میں رکھنا چاہیے اور غمغہرائی سے بچنا چاہیے۔

[illegible]

11. رستہ کہ تکتا آواز دے گا، وہ رستہ ہے جس پر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو لے جاتا ہے۔

12- پست ماہانہ پرائمری اور ثانوی اسکولوں میں

13 طلباء کی دینی تعلیمی ترقیاتی اعلیٰ علمی تعلیمی کاوش پیدا کرنے کا بہترین نمونہ جو خاص افروغیت کا حامل ہے

14 عام فہم اندازہ بیان میں بنیادی تجویزی قواعد بیان کیے گئے تاکہ دروسہ اداسلی کے ساتھ ساتھ ہر سطح کے افراد کے لئے یکساں مفید رہے

15 پھر ایسے قرآن پڑھنے والے کے لئے پیارے نبی ﷺ کی بشارت عقلی ہے غیر کہ من تعلیم اعزان و علمہ کہ تم میں سے بہترین وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سیکھائے

تلاوت میں ان ٹیپ سے چکاڑی ہے

1. توہین
2. تشدد

3. تعبیل چلنی کا کوئی ششما نہیں

4. **تصنیع** خزانہ کو پانچا کر دینا **کرم**

و امر به کونینان و در سوره یوسف

$$m \frac{d^2 \vec{r}}{dt^2} = - \frac{GMm}{r^2} \hat{r}$$

22. 23. 24.

03336011642

حافظ زبیر نیلی شاپ
شماره ۱۱، خیابان گلستان، کابل

03346930980

ملتیہ ایٹا و السعیدہ
03326002215

سازمان حقوق طبع و نشر محفوظات

تصدیق پسند فرمودہ

وقت کی ناکمز صورت حال کے پیش نظر شعبہ حفظ قرآن ناعمرہ کی تعلیم کو مصری اشرعی تھانوں کے ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک جامع منصوبے کے تحت ہدیہ منتشر جامع ترین تعلیمی انساب عملی طور پر مرتب کرنے کی اشد ضرورت تھی اسی ضرورت کے پیش نظر اس شعبہ میں معیاری تعلیم کے حصول کے لیے جہریدہ نظام تعلیم کو فروغ دیا گیا جس سے اس مسلم معاشرہ کے یہ نئے نئے پھول عملی نمونہ بن کر قوموں کے لیے مشعل راہ بن سکیں اسی سلسلے کی پتلی کڑی یہ **قاعدہ سعیدیہ** ہے اس کے علاوہ شعبہ حفظ قرآن ناعمرہ کے طلباء کے لیے تعلیمی ادبی اور فنی عملی تربیت کے لیے اس نظام کے سلسلہ وار سہ ماہیہ عنقریب منظر عام پر آئیں گے اس قاعدے میں عوام الناس کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے آسان یا تصویر اور کبھی قدر اصطلاح کو چھوڑ کر آسان تعبیرات کا سہارا لیا گیا تاکہ تمام افراد (بچہ بڑے نوجوان نو مسلم) کے لیے یکساں مفید ثابت ہو سکے اور اس مسلم معاشرہ کا ہر فرد صحیح طور پر قرآن پڑھنے پڑھانے والا بن جائے باقی رہی یہ بات کہ ہر کاوش میں سوائے کلام اللہ کے قطعی کا احتمال ضرور ہے تو جس اہل علم کو اس میں کسی بھی غلطی کا اور اک جو برا کئے کرم بندہ کی ضرور راہ نمائی کی جائے اللہ ہم سب کی نیک کاوشیں قبول فرمائے والسلام

بندہ محمد طلحہ سعید امام خطیب جامع مسجد نفوس مدنیہ اڈے والی کوٹ ادو

فاسپیک مولا نا قاضی محسن زاو پندی
 طلوع سعید کوٹ ادو 03326002215

منظور گرامر فکس 03437105500
ڈی بی خان
گلوبل گرامر فکس 03343632020

اہل بیت اطہار حضرت محمد ﷺ

یہ تمام اسماء گرامی بچوں کو زبانی یاد کروائیں

نواسے نواسیاں

نواسے

- 1 سیدنا علی بن سیدنا ابوالحسن
- 2 سیدنا محمد بن سیدنا عثمان غنی
- 3 سیدنا حسن بن سیدنا علی المرتضیٰ
- 4 سیدنا حسین بن سیدنا علی المرتضیٰ

نواسیاں

- 1 سیدنا زینب بنت جحش زوجہ سیدنا علی المرتضیٰ
- 2 سیدنا فاطمہ بنت علی المرتضیٰ زوجہ سیدنا محمد
- 3 سیدنا زینب بنت سیدنا علی المرتضیٰ زوجہ سیدنا محمد
- 4 سیدنا ریحانہ بنت سیدنا علی المرتضیٰ کنیت بنت ابی سلمہ

بیٹے بیٹیاں

بیٹے

- 1 سیدنا قاسم
- 2 سیدنا طاہرہ
- 3 سیدنا عبداللہ
- 4 سیدنا ابراہیم

بیٹیاں

- 1 سیدہ زینبہ زوجہ سیدنا ابوالحسن
- 2 سیدہ رقیہ زوجہ سیدنا عثمان ذوالنورین
- 3 سیدہ آمنہ زوجہ سیدنا عثمان ذوالنورین
- 4 سیدہ فاطمہ الزہراء زوجہ سیدنا علی المرتضیٰ

ازواج مطہرات

اہل بیت المؤمنین

- 1 سیدہ خدیجہ الکبریٰ
- 2 سیدہ آمنہ
- 3 سیدہ عائشہ
- 4 سیدہ سمیرہ
- 5 سیدہ صفیہ
- 6 سیدہ زینب
- 7 سیدہ سوہدہ
- 8 سیدہ زینب
- 9 سیدہ زینب
- 10 سیدہ زینب
- 11 سیدہ خدیجہ
- 12 سیدہ فاطمہ

خلفاء راشدین

- 1 خلیفہ ابی بکر صدیق
- 2 خلیفہ ابی بکر صدیق
- 3 خلیفہ عثمان غنی
- 4 خلیفہ علی المرتضیٰ

حضرات عشرہ مبشرہ

- 1 حضرت ابوبکر صدیق
- 2 حضرت عمر فاروق
- 3 حضرت عثمان غنی
- 4 حضرت علی المرتضیٰ
- 5 حضرت طلحہ بن عبید اللہ
- 6 حضرت زبیر بن العوام
- 7 حضرت سعد بن ابی وقاص
- 8 حضرت سعید بن زید
- 9 حضرت عبدالرحمن بن عوف
- 10 حضرت ابوعبیدہ عامر بن عبد اللہ بن الجراح

03326002215
03349835004

ناشر مکتبہ ابنہ اسمعیل کوٹ ادو

ہدیہ 40